Hon. President
Dr. Ikram Ahmed Tunio

Hon. President Elect
Dr. Salma Aslam Kundi

Hon. Immediate Past President
Dr. Muhammad Ashraf Nizami

Hon. Secretary General
Dr. S.M.Qaisar Sajjad

Hon. Treasurer
Dr. Qazi Muhammad Wasiq

Hon. Joint Secretaries
Dr. Amir Saleem
Dr. Saeed Ahmed

Hon. Chairman E.B. JPMA
Dr. Sarwar Jamil Siddiqui

Hon. Editor The Medical Gazette
Dr. Muhammad Nasir Sulaiman

PAKISTAN MEDICAL ASSOCIATION

26 اگست 2020

پریس ریلیز

پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن سینٹر اور پی ایم اے کراچی کے عہدیداران اور سینئر ممبران کا ایک ہنگامی اجلاس آج پی ایم اے کے سیکریٹری جنرل ڈاکٹر ایس ایم قیصر سجاد کی طرف سے بلایا گیا۔ اجلاس میں کراچی میں حالیہ بارشوں کی وجہ سے پیدا ہونے والی صورتحال اور لوگ اب جن بیکٹیریا، وائرس اور فنگس جیسے مختلف جراثیم کا شکار ہونگے پر غور کیا گیا۔ یہ اجلاس پی ایم اے ہاؤس کراچی میں منعقد ہوا جس کی صدارت ڈاکٹر اکرام احمد تونیو۔ مرکزی صدر پی ایم اے نے کی۔ شرکاء اجلاس میں ڈاکٹر ایس ایم قیصر سجاد، ڈاکٹر قاضی واثق، ڈاکٹر ٹیپو سلطان، ڈاکٹر مرزا علی اظہر، ڈاکٹر حامد منظور، ڈاکٹر شریف ہاشمانی، ڈاکٹر عبدالغفور شورو، ڈاکٹر شوکت ملک، ڈاکٹر اسماعیل میمن اور دیگر سینئر ممبران شامل تھے۔

اجلاس میں **حالیہ مون سون بارشوں کے بعد شہر کی ابتر صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار کیا**۔ اس دوران ہونے والی ہر طوفانی بارش کے بعد شہر میں سیلاب کی سی صورتحال ہو جاتی ہے ان بارشوں کے دوران **تقریباً دو درجن کے قریب لوگ مختلف حادثات میں ہلاک ہو چکے ہیں**، بارشوں کے بعد سڑکیں پانی سے بھر جاتی ہیں ٹریفک کا نظام درہم برہم ہو جاتا ہے، کمزور انفرااسٹرکچر کی بدولت بارش، سیوریج اور نالوں سے باہر آنے والا پانی بہت سے علاقوں میں سیلابی صورتحال پیدا کر دیتا ہے اور گھروں میں داخل ہو کر لوگوں کی جان و مال اور املاک کی تباہی کا باعث بنتا ہے، لوگ کھلے ہوئے مین ہولز میں گر کر مر رہے ہیں، ہر طرف لوگوں کی گاڑیاں پانی میں بہتی نظر آئیں، لوگ بے یار و مددگار نظر آ رہے تھے جبکہ حکومت اور سیاسی جماعتیں ایک دوسری کی الزام تراشی میں لگی ہوئی ہیں۔ اس شہری سیلاب سے متاثرہ لوگ ساری رات پریشانی میں مبتلا رہے اور کوئی انہیں خوراک اور تحفظ فراہم کرنے نہیں آیا، بارش سے شدید متاثرہ خاندانوں کو سرکاری اسکولوں اور کالجوں میں پناہ دی جا سکتی تھی مگر افسوس کہ کسی کو عوام کی پرواہ نہیں۔ وفاقی اور صوبائی حکومت کے داوے دھرے کے دھرے رہے گئے۔ اس مصیبت کا سامنا ہمیں تقریباً ہر سال کرنا پڑتا ہے لیکن اس کے مستقل حل کیلئے کچھ نہیں کیا جاتا متعلقہ ادارے زبانی جمع خرچ کرتے رہے گے، وقت گزر جائے گا اور ان معصوم مرے ہوئے لوگوں اور املاک کی تباہی کو پھر بھلا دیا جائے گا، کراچی کے شہریوں کی جان و مال کے تحفظ کیلئے کچھ نہیں کیا جائے گا۔ کراچی کا زیادہ تر علاقہ بارشوں کے پانی میں ڈوب گیا ہے اور امکانات ہیں کہ پانی سے پیدا ہونے والی بیماریاں، مچھر سے پیدا ہونے والی بیماریاں اور متعدی امراض کی تعداد میں اضافہ ہوگا۔

پچھلی کئی دہائیوں سے کراچی کو بہت سے شہری مسائل کا سامنا ہے۔ کراچی کی یہ صورتحال اس کے دیرینہ حل طلب مسائل اور بڑھتی ہوئی بدانتظامی کی بدولت ہے۔ **کراچی میں روزانہ پیدا ہونے والا 30 ہزار ٹن کچرا عرصہ دراز سے نہیں اٹھایا جا رہا**، ہسپتالوں کے کچرے کو ٹھکانے لگانے کا کوئی مناسب انتظام نہیں۔ کچرے کو رہائشی علاقوں کے اندر ہی جلایا جاتا ہے جو صحت کے لئے انتہائی خطرناک ہے۔ یہی کچرا بارش کے پانی کے ساتھ مل جاتا ہے اور سڑکوں اور گلیوں میں بارش کے پانی کے بہہ جانے کے بعد باوجود پڑا رہتا ہے اس کے علاوہ اعلانیہ اور غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا شکار ہیں جس میں بارش کا قطرہ گرنے کے بعد مزید اضافہ ہو جاتا ہے۔ آلودگی کے مسائل دن بہ دن بڑھ رہے ہیں کیونکہ آلودگی پر قابو پانے کیلئے کوئی مناسب پالیسی تشکیل نہیں دی گئی۔

Sir Aga Khan III Road, Karachi – 74400, Pakistan.
Tel: 021-32254632, 32251159, Fax: 32231534
Email: pma.centre@hotmail.com, Website: pmacentre.org.pk

Hon. President
Dr. Ikram Ahmed Tunio

Hon. President Elect
Dr. Salma Aslam Kundi

Hon. Immediate Past President
Dr. Muhammad Ashraf Nizami

Hon. Secretary General
Dr. S.M.Qaisar Sajjad

Hon. Treasurer
Dr. Qazi Muhammad Wasiq

Hon. Joint Secretaries
Dr. Amir Saleem
Dr. Saeed Ahmed

Hon. Chairman E.B. JPMA
Dr. Sarwar Jamil Siddiqui

Hon. Editor The Medical Gazette
Dr. Muhammad Nasir Sulaiman

PAKISTAN MEDICAL ASSOCIATION

پانی کی شہر میں شدید قلت ہے جبکہ پینے کا صاف پانی شہر میں ناپید ہے لوگ آلودہ پانی جس میں سیوریج کا پانی ملا ہوتا ہے پینے پر مجبور ہیں۔ لہذا پانی سے پیدا ہونے والی بیماریاں جیسے ٹائیفائڈ، امراض معدہ، ہیپاٹائٹس اے اور ای، آشوبِ چشم، جلدی امراض اور ہیضہ تیزی سے پھیل رہی ہیں اس گندگی کی بدولت ہر طرف مچھر اور مکھی کی افزائش بڑھ گئی ہے اور مچھروں سے پیدا ہونے والی بیماریاں جیسے ملیریا، ڈینگی، چکن گونیا اور شاید زیکا وائرس تیزی سے پھیل رہی ہیں۔ کسی حکومت نے ہسپتالوں کی حالت کو نہیں سدھارا اور نا ہی نئے ہسپتال قائم کیے گئے ہیں۔

شہر میں کوئی الگ سے کینسر ہسپتال نہیں اگرچہ بہت سی وجوہات کی بدولت کینسر کے کیسز میں اضافہ ہو رہا ہے۔ سرکاری سطح پر شہر میں کوئی ایمولینس کا نظام موجود نہیں ہے۔

کراچی میں پبلک ٹرانسپورٹ کا نظام انتہائی بوسیدہ اور غیر منظم ہے جس سے اس بڑے شہر کے مکینوں کو بے شمار مسائل کا سامنا رہتا ہے بدقسمتی سے ہماری حکومت کے پاس اس سنجیدہ شہری مسئلے کا کوئی حل نظر نہیں آتا، شہر میں کسی سرکاری پبلک ٹرانسپورٹ کا وجود ہی نہیں، پبلک ٹرانسپورٹ پرائیویٹ مالکان کے تحت چل رہا ہے اور حکومت اس کا نظم و نسق چلانے میں ناکام نظر آتی ہے، پبلک ٹرانسپورٹ کی شہر میں شدید قلت ہے جسکی وجہ سے بس اسٹاپ پر مسافروں کی بھیڑ لگی ہوتی ہے اور بسیں چھتوں تک بھری نظر آتی ہیں جسکی بدولت لوگ آئے دن حادثات کا شکار ہوتے ہیں لیکن کوئی پُرسانے حال نہیں۔

پاکستان کے سب سے بڑے شہر میں ٹوٹی پھوٹی سڑکوں اور پلوں کی وجہ سے ہر وقت ٹریفک جام کا سامنا رہتا ہے سڑکوں کی یہ ٹوٹ پھوٹ زیادہ تر ہیوی گاڑیوں کی بدولت ہوتی ہیں جو دن میں بھی شہر میں کسی پابندی کے بغیر دیکھی جا سکتی ہیں یہ سپریم کورٹ کے 2007 کے آرڈر کی خلاف ورزی ہے یہ بڑی گاڑیاں شہر کی سڑکوں کو تباہ کر رہی ہیں اور حکومت پچھلے کئی سالوں سے ان سڑکوں کی مرمت کروانے میں ناکام ہے ان خراب سڑکوں کی وجہ سے لوگ اپنا روزمرہ کے کام کاج میں مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں۔ ڈاکٹر، پیرامیڈیکس اور مریضوں کو ہسپتال پہنچنے میں بھی دشواریوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

شور کی آلودگی بھی شہریوں کی پریشانیوں میں اضافہ کا سبب ہے اس شور کی بڑی وجہ ٹریفک کے ہارن اور اعلانیہ و غیر اعلانیہ لوڈ شیڈنگ کی وجہ سے بڑھتی ہوئی جنریٹروں کی زیادہ تعداد ہے۔ بجلی کی اس بندش کے باعث بھی شہری شدید مشکلات کا شکار ہیں وہ جنریٹر خریدنے پر مجبور ہیں جو ماحول میں شور اور فضائی آلودگی بڑھانے کا سبب ہے۔ جس کے باعث لوگ بہرے پن، بے چینی، ہائی بلڈ پریشر، امراض قلب، ذیابطیس کا شکار ہو رہے ہیں۔ فضائی آلودگی کی بدولت گلے کی خرابی، ناک اور گلے کی الرجی، اندرونی ناک کی سوزش اور حلق کی سوزش، سر درد، ناک کی ہڈی کا بڑھنا اس کے علاوہ پھیپڑوں کی بیماریاں جیسے دمہ، پھیپڑوں کا ورم اور پھیپڑوں کے کینسر کا سبب ہے۔ بجلی کی قلت کے باعث میڈیکل اسٹوروں کے فریج میں پڑی ہوئی ادویات خراب ہو جاتی ہیں اور خراب ادویات بھی مستند ڈاکٹر کے نسخے کے بغیر بیچ دی جاتی ہیں۔

تمام دیگر مسائل کے ساتھ ساتھ کراچی کے لوگوں کو اکثر گھریلوں گیس کی قلت اور کم پریشر کا سامنا بھی کرنا پڑتا ہے جس کی وجہ سے کھانا پکانے میں دشواری کا سامنا رہتا ہے۔

Sir Aga Khan III Road, Karachi – 74400, Pakistan.
Tel: 021-32254632, 32251159, Fax: 32231534
Email: pma.centre@hotmail.com, Website: pmacentre.org.pk

Hon. President
Dr. Ikram Ahmed Tunio

Hon. President Elect
Dr. Salma Aslam Kundi

Hon. Immediate Past President
Dr. Muhammad Ashraf Nizami

Hon. Secretary General
Dr. S.M.Qaisar Sajjad

Hon. Treasurer
Dr. Qazi Muhammad Wasiq

Hon. Joint Secretaries
Dr. Amir Saleem

Dr. Saeed Ahmed

Hon. Chairman E.B. JPMA
Dr. Sarwar Jamil Siddiqui

Hon. Editor The Medical Gazette
Dr. Muhammad Nasir Sulaiman

PAKISTAN MEDICAL ASSOCIATION

پی ایم اے عرصہ دراز سے ان مسائل کے حل کیلئے آواز بلند کررہی ہے اور حکومت سے مطالبہ کررہی ہے کہ وہ اس بڑے شہر کے **بڑے مسائل کو ترجیح بنیادوں پر حل کرے لیکن بدقسمتی سے اس شہر کا کوئی وارث نہیں، سیاستدانوں نے صورتحال کو بہتر کرنے کیلئے آج تک کچھ نہیں کیا** ہمارے خیال میں اچھی گورننس اور تمام فریقین کی اجتماعی کاوش ان مسائل کو حل کرسکتی ہے کوئی شخص انفرادی طور پر یا پھر کوئی ایک جماعت ان مسائل کو حل نہیں کرسکتی۔

ہم مشورہ دیتے ہیں کہ کراچی کو ایڈ ہاک بنیادوں پر نا چلایا جائے بلکہ کراچی کے مسائل کے مستقل حل کیلئے کام کیا جائے۔

کراچی کی موجودہ صورتحال میں پی ایم اے بیماریوں سے بچنے کیلئے عوام کو مندرجہ ذیل احتیاطی تدابیر پر عمل کرنے کا مشورہ دیتی ہے:

1۔ ہمیشہ پانی اُبال کر پیئیں۔
2۔ کھانے پینے کی چیزوں کو ڈھانپ کر رکھیں۔
3۔ ہمیشہ تازہ پکی ہوئی چیزوں کا استعمال کریں۔
4۔ کھانا کھانے سے پہلے ہاتھ ضرور دھوئیں۔
5۔ بچوں کو بارش کے جمع شدہ پانی میں مت کھیلنے دیں۔
6۔ اپنے آپ کو مچھروں سے بچائیں۔
7۔ بجلی کے کھمبوں اور بجلی کے کھلے بورڈ مت چھوئیں۔
8۔ روزانہ رات کو 7 تا 8 گھنٹے کی نیند لیں۔
9۔ کوئی بھی دواء خود سے مت لیں۔
10۔ کرونا وائرس ابھی تک پاکستان میں موجود ہے لہذا لوگوں سے گزارش کی جاتی ہے کہ احتیاطی تدابیر پر عمل جاری رکھیں۔

ڈاکٹر ایس ایم قیصر سجاد
سیکریٹری جنرل
پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن سینٹر

Sir Aga Khan III Road, Karachi – 74400, Pakistan.
Tel: 021-32254632, 32251159, Fax: 32231534
Email: pma.centre@hotmail.com, Website: pmacentre.org.pk